سوال

(273)زرعی زمین کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈجکوٹ سے عبدالرحمن لکھتے ہیں کہ ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اور دونوں صاحب اولاد ہیں ایک بیوی کے بطن سے پانچ لڑکے اور چھ لڑکیاں ہیں جب کہ دوسری بیوی سے ایک لڑکا ہوا ہے مذکورہ آدمی فوت ہوچکا ہے اس کی کل جائیداد ایک مکان ایک دکان اور پانچ ایکٹر زرعی زمین ہے اس کی مذکورہ جائیداد پسماندگان میں کیسے تقسیم ہوگی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں متوفی کے ورثاء دو بیوگان چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں ہیں قرآن مجید کے بیان کردہ ضابطہ میراث کے مطابق اولاد کی موجودگی میں بیوہ یا بیوگان کو جائیداد سے آٹھوں حصہ ملتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :"کہ اگر تمہاری اولاد ہو تو ان (بیویوں) کو تمہاری متروکہ جائیداد سے آٹھوں حصہ ملے گا۔ (4/النساء:12)

بیوگان کو آٹھوں حصہ دینے کے بعد باقی 8/7 متوفی کی اولاد کے لیے ہے اسے بایں طور تقسیم کیا جائے: لڑکے کو لڑکی کے مقابلہ میں دوگنا حصہ ملے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے : اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ (4/النساء:11)

مذکورہ تصریحات کے مطابق متوفی کی کل جائیداد کے 144 حصے کردیئے جائیں ان میں سے 18 حصص بیوگان کے لیے جو 9۔9 حصے فی بیوہ کے حساب سے تقسیم ہوں گے 84 حصے لڑکوں کے لیے جو 14۔14۔ حصص فی لڑکا کے حساب سے تقسیم ہوں گے اسی طرح 42 حصے لڑکیوں کے لیے جو 7، حصص فی لڑکی کے حساب سے تقسیم کردیئے جائیں ۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:298